میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

29 اکتوبر 2017

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی 97 ویں یوم تاسیس

دلہن کی طرح سنوری جامعہ، پورے کیمپس میں جشن کا ماحول

نئی دہلی:

مرکزی دانش گاہ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 97 ویں یوم تاسیس کے موقع پر 29 اکتوبر کو ہر سال منائے جانے والا ''تعلیمی میلہ'' آج انتہائی تزک واحتشام کے ساتھ شروع ہوا۔

عدم تعاون تحریک کے تناظر میں برطانوی تعلیم کے خلاف ہندوستانی ضروریات کے مطابق مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کی بنیاد پر 29 اکتوبر 1920 عیسوی میں علی جوہر کے ذریعہ لگایا گیا ننھا پودا ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے، جامعہ نے اپنے بانیان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرتے ہوئے آج ملک و بیرون ملک کے تعلیمی اداروں میں ایک عظیم اور اہم مقام بنا لیا ہے۔

دوروزہ تعلیمی میلے کے افتتاحی خطاب میں جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے کہا، جامعہ ملیہ آج 100 سال پورے کرنے کے قریب ہے۔ اپنے اس سفر کو بحسن وخوبی انجام دیتے ہوئے یہ ادارہ آج ملک کی مرکزی یونیورسٹیوں میں چھٹے اور ملک کی تمام یونیورسٹیوں میں 12 ویں نمبر پر ہے۔ یہی نہیں عالمی درجہ بندی میں جامعہ ملیہ بہترین 1000 اور ایشیا کے بہترین 200 یونیورسٹیوں میں شامل ہیں۔

جامعہ ملیہ میں میڈیکل کالج کھولے جانے کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اس میں جلد کامیابی ملنے کی امید ظاہر کی۔

اس بات پر انہوں نے فخر جتایا کہ یہ ملک کی واحد یونیورسٹی ہے جو فاصلاتی تعلیم کے ذریعہ ملک کی تینوں افواج ایئر فورس، بحریہ اور بری کے لئے بی اے اور ایم اے کے ڈگری کورسیز چلا رہی ہے۔ اس سے 16-17 سال میں فوج میں داخل ہو کر 30-35 سال کی عمر میں ریٹائر ہو جانے والے فوجیوں اور حکام کو متبادل روزگار ملنے میں مدد ملے گی۔

جامعہ کی چانسلر اور منی پور کی گورنر ڈاکٹر نجمہ ہبت اللہ نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج جامعہ بین الاقوامی سطح کی یونیورسٹی بن گئی ہے جس سے اس کے بانیان کا خواب پورا ہوا، یقیناً آج وہ جامعہ کو دیکھتے تو خوش ہوتے کہ ان کے ذریعہ لگایا گیا ننھا پودا کس قدر ترقی کے منازل طئے کر گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم جامعہ کو اور آگے لے جانے اور اس کی درجہ بندی بڑھاتے رہنے کی کوششوں کو برقرار رکھیں گے۔

تعلیمی میلے میں مختلف قسم کے ثقافتی اور تعلیمی پروگراموں کے علاوہ کھانے پینے، تفریح، کھیل کود، آرٹ اور ادب وغیرہ سے متعلق تقریباً 66 اسٹالز لگائے گئے ہیں۔ اس بار فضائیہ اور بحریہ نے بھی اپنے اسٹال لگائے ہیں۔

بچوں کو آگے بڑھانے اور ان کی خفیہ صلاحیتوں کو نکھارنے کی اپنی حکمت عملی کے تحت ہمیشہ کی طرح اس بار بھی جامعہ ملیہ کے مڈل اسکول کی بچیوں نے اسٹیج کو منظم انداز میں سنبھالا۔ جس میں ننھے منے بچوں نے خوبصورت پروگرام پیش کر کے ناظرین کا دل موہ لیا۔

ہر سال منائے جانے والے تعلیمی میلے میں اس بار کتاب میلہ، فوٹو گرافی نمائش،، مشاعرہ، مختصر کہانیوں پر مشتمل ڈرامے، نکڑ ناٹک اور رقص وسرور پر مشتمل پروگراموں کے علاوہ مختلف علمی، ادبی، تاریخی اور سماجی و سیاسی موضوعات پر ماہرین کے ذریعہ لیکچرز کا اہتمام ہو رہا ہے۔ وہیں طلباء کی جانب سے مشاعرہ، قوالی، کوئز کے پروگرام منعقد کئے گئے ہیں، ساتھ ہی بحث ومباحثہ، بیت بازی، فوڈ فیسٹیول، پوسٹر سازی کے مقابلے اور کلاسیکی اور مغربی موسیقی وغیرہ پر مختلف قسم کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا ہے۔

میلے میں جامعہ نگر کے رہائشی علاقوں کے افراد بھی بڑے پیمانے پر شریک ہیں۔ اس موقع پر طلباء کی جانب سے کھانے پینے کے اسٹالس سے لے کر مختلف قسم کے دلچسپ اور رنگارنگ نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا ہے ،جن میں کافی گہما گہمی ہے۔ کتابوں اور آرٹ کے اسٹالز میں سب سے زیادہ بھیڑ دیکھی گئی۔

اس دوران امبیڈکر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شیام بی مینن اور پی ڈی ایم یونیورسٹی کے پروفیسر اے کے بخشی مختلف موضوعات پر لیکچر دیں گے۔

گندھرو تھیٹر، جے پور کی جانب سے تعلیمی میلے میں ''معنی گمبھیر ہونے کے'' نامی معروف ڈرامہ پیش کیا جائے گا۔

تعلیمی میلے کے افتتاحی پروگرام میں اسٹیج پر وائس چانسلر کے علاوہ، پرو وائس چانسلر شاہد اشرف، رجسٹرار اے پی صدیقی اور جامعہ ملیہ مڈل اسکول کے محمد مرسلین وغیرہ موجود تھے۔

افتتاحی پروگرام کا آغاز قرآن کی ایک آیت کے متن اور اختتام قومی سے ہوا۔

پروگرام شروع ہونے سے قبل وائس چانسلر کو یونیورسٹی کے این ایس ایس اور این سی سی کیڈروں نے گارڈ آف آنر پیش کیا، اس کے بعد وائس چانسلر نے قومی جھنڈا اور جامعہ کا جھنڈا پھہرا کر تعلیمی میلے کا آغاز کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر